حفاظتی حصار

مسنون اذکار

جادو، جنات، پریشانیوں کے علاج کا طریقہ

مرتب: سید عبدالوہاب شاہ شیرازی

مدرسہ معہد علوم القرآن، مسجد سیدہ فاطمہ

اسلام آباد

پہلی بات

پریشانی اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔پریشانی اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔پریشانی اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔

یاتوآزمائش ہوتی ہے اور یااپنے برے اعمال کی سزا ہوتی ہے۔۔۔۔دونوں صورتوں میں توبہ استغفار اور اللہ کی طرف پہلے سے بھی زیادہ رجوع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔۔۔۔مسائل سے نکلنے کا حل کیاہے؟

- ✓ حل یہ ہے کہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں کی نافرمانی کرنا چھوڑ دیں۔دین کا علم حاصل کریں اور اپنے تمام کاموں پر غور کریں کہ کہاں کہاں آپ اللہ رسول کے حکم کی نافرمانی کر رہے ہیں۔
- ✓ گناہوں سے پکی اور سچی توبہ کریں۔دو رکعت صلوۃ توبہ پڑھیں اور اللہ سے معافی مانگیں۔
- ✓ حرام کھانے، حرام دیکھنے، حرام سننے سے اپنے آپ کو بچائیں۔
- ✓ نماز، روزہ، زکوۃ سمیت تمام فرائض کی مکمل پابندی کریں۔
- ✓ قرآن مجید کی روزانہ اور بلاناغہ تلاوت کریں۔کم از کم ایک رکوع ترجمے کے ساتھ پڑھیں۔
- ✓ یادرکھیں! شیاطین خواہ انسانوں میں سے ہوں یا جنوں میں سے ان کے شر سے حفاظت کے لیے قرآن وسنت میں تعویذ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے، تعویذ لٹکانے کا حکم نہیں دیا گیا۔اللہ نے یہ کہیں نہیں فرمایا کہ اگر تمہارا فلاں مسئلہ ہو تو یہ تعویذ لکھ کر لٹکاوگے تو میں ٹھیک کروں گا ورنہ نہیں۔بلکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں تمام مسائل کا حل تقوے کی زندگی اختیار کرنے کو قرار دیا ہے،اور اپنی حفاظت کے لیے تعویذ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔
- ✓ لہذا تقوے کی زندگی اختیار کریں اور نیچے دیے ہوئے تعویذات کو پڑھنے کا معمول بنائیں۔
- ✓ گھر میں جتنے بھی تعویذ ہیں چاہے وہ آپ نے علاج کی غرض سے لیے ہیں انہیں پھاڑ کر پانی میں بہا کر ضائع کر دیں۔

روزانہ، ہمیشہ اور سب کے لیے کرنے والے مسنون اذکار

1۔۔۔ سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ الناس تین بار صبح اور تین بار شام کو پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ سر سے لے کر پاوں تک آگے پیچھے پورے جسم پر پھیر لیں، یہ عمل سب گھر والے ہمیشہ کریں۔

2 ۔۔۔ تین بار صبح اور تین بار شام: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

3۔۔۔ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی ایک بار پڑھیں اور رات کو سوتے وقت بھی پڑھیں

4۔۔۔ باتھ روم میں جانے اور نکلنے کے بعد کی دعا پڑھیں اور سر ڈھانپ کر باتھ روم میں جائیں۔ دعا باہر پڑھیں، اگر اندر جا کر یاد آئے تو دل میں پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔ "اے اللہ! میں آپ کی پناہ پکڑتا ہوں تمام شیاطین (مردوں اور عورتوں) کے شر سے۔"

5۔۔۔ روزانہ بلا ناغہ کم از کم ایک سپارے کی تلاوت کریں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ کم از کم ایک رکوع ترجمے کے ساتھ پڑھیں۔

اگر گھر میں ترجمہ موجود ہے تو ٹھیک ورنہ پلے سٹور سے Ruh ul Quran Quran روح القرآن ڈاون لوڈ کر کے مطالعہ شروع کریں۔

6۔۔۔ جمعے والے دن سورہ کہف کی تلاوت کریں یا کم از کم پہلے اور آخری رکوع کی تلاوت ضرور کریں تاکہ اگلے جمعے تک تمام فتنوں، گمراہیوں سے حفاظت اور مکر و فریب، دجل و کذب اور باطل کی پہچان ہوتی رہے۔ بہتر ہے پہلا اور آخری رکوع حفظ کر لیں۔

7۔۔۔ گھر میں خوشبو کا استعمال کریں۔ سر پر تیل لگایا کریں، جیب میں مسواک رکھیں، عجوہ کھجور، کلونجی، شہد کا استعمال کبھی کبھی کر لیا کریں۔

8۔۔ پرہیز: موسیقی سے پرہیز کریں، کیونکہ جدید ترین جادو، موسیقی کی دھنوں میں فیڈ کیا گیا ہوتا ہے جسے سننے سے برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔اسی طرح بیہودہ فلمیں، ڈرامے اور کارٹون دیکھنے سے بھی اجتناب کریں، کیونکہ مووی کے فریمز کے اندر شارٹ ویژن کے انداز میں جادوئی تصویریں فٹ کی گئی ہوتی ہیں، جو دیکھنے میں نظر تو نہیں آتی مگر آنکھوں کے سامنے سے گزرتے وقت دماغ کے لاشعور میں فٹ ہو جاتی ہیں اور پھر انسان لاشعوری طور پر وہی کرتا ہے جو اس مووی کے ذریعے فیڈ کیا جاتا ہے۔لڑکیوں پر زیادہ تر جنات کے اثرات شادی کی محفلوں سے لگتے ہیں جب وہ بن سنور کر بے پردہ ہو کر شادی کی موسیقی کی محفل میں شریک ہوتی ہیں۔

نوٹ: یاد رکھیں: یہ روزانہ کے مسنون اعمال آپ کا حصار ہیں، اگر آپ اور آپ کے بچے یہ اعمال کرتے رہیں گے تو نظر، حسد، جادو جنات سے بچے رہیں گے۔ایسا کوئی وظیفہ نہیں جسے پڑھنے سے آپ راتوں رات کروڑ پتی بن جائیں، مرضی کے رشتے ملیں، اور ہر مراد پوری ہو جائے۔اصل طریقہ اللہ رسول کی اطاعت ہے، اور تقویٰ ہے، جس کے نتیجے میں دنیا بھی ملتی ہے اور آخرت تو ملے گی

9۔۔ مشکلات سے نکلنے، کاروبار میں برکت، جاب کی تلاش، رشتوں اور اولاد کے حصول کے لیے کثرت کے ساتھ چار کام کریں۔

1۔لاحول ولا قوۃ الا باَ اللہ کثرت سے پڑھیں۔2۔استغفر اللہ ربی من کل ذنب کثرت سے پڑھیں۔3۔نماز والا درود شریف پڑھیں۔۔4۔روزانہ عشاء کے بعد دو رکعت نفل صلاۃ حاجت پڑھ کر اپنے دکھ درد اللہ کے سامنے رکھیں۔کیونکہ نبیوں کا مشکلات سے نکلنے اور اپنی حاجات کے حصول کا وظیفہ یہی ہوتا تھا۔

نہایت اہم نوٹ: یہ تمام وظائف اس وقت کام دیں گے جب آپ فرض نماز، روزے، زکوۃ اور حج کا اہتمام کرنے والے ہوں گے۔اگر آپ فرائض ادا نہیں کرتے تو یہ نفلی اذکار فائدہ نہیں دیں گے۔

10۔۔کسی سے اپنا حساب کروانا قطعاً ناجائز ہے۔نہ تو شرعاً اس کی کوئی حیثیت ہے اور نہ ہی عقلاً اس کی کوئی حیثیت ہے۔اگر یہ حساب پانچ فیصد بھی درست ہوتے تو دنیا بھر کی فوجیں اور پولیس ایک ایک حساب کرنے والا تھانے میں تفتیش کرنے کے لیے ضرور رکھتے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ أتى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لم تقْبَل لَهُ صَلاةُ أربعينَ ليلةً"

جس نے کسی عراف (حساب کر کے غیب بتانے والا) سے کسی چیز بارے محض سوال کیا اس کی چالیس دنوں کی نمازیں قبول نہ ہوں گی۔

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

من أتى كاهناً فصدقه بما يقول فقد كفر بما أنزل على محمد ۔۔۔ أبو داؤد

جو کسی کاہن (حساب کر کے غیب کی باتیں بتانے والے سے کوئی بات پوچھے اور وہ کاہن جو بتائے اور یہ حساب کروانے والا اس کی بات کی) تصدیق کر لے یعنی اسے سچ سمجھے تو اس نے گویا اس دین کا انکار کر دیا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے۔

اس لیے ان کاہنوں، نجومیوں، عاملوں سے نہ حساب کروائیں اور نہ تعویذات کے چکروں میں پڑیں۔

وظیفہ بلب کے بٹن کی طرح نہیں ہوتا کہ دبانے سے بلب آن ہو جائے گا، بلکہ وظیفہ اس کام کو کہا جاتا ہے جسے انسان نتیجے کی پرواہ کیے بغیر باقاعدگی کے ساتھ کرتا رہے۔

- ✓ اسی طرح استخارہ کا مطلب ہوتا ہے: اللہ سے خیر مانگنا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے استخارہ کا جو طریقہ سکھایا وہ یہ ہے کہ استخارہ خود کیا جائے، دو رکعت نفل پڑھ کر استخارہ کی دعا پڑھیں۔
- ✓ یاد رکھیں: استخارہ کا مقصد کسی غیب کی بات کو معلوم کرنا نہیں ہوتا اور نہ ہی استخارہ غیب جاننے کا ذریعہ ہے۔ بلکہ استخارہ کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مستقبل میں آپ کوئی کام کرنا چاہتے ہیں لیکن آپ کے سامنے بہت سارے آپشن ہیں۔ ایسے موقع پر استخارہ یعنی اللہ سے خیر طلب کی جاتی ہے کہ جو کام میرے لیے بہتر ہے میرا دل اس طرف مڑ جائے۔ لہذا یہ دعا آپ کو خود ہی کرنی ہو گی، کیونکہ یہ آپ کی ضرورت ہے، اور آپ کا دل پریشان ہے لہذا آپ خود ہی دل سے یہ کام کر سکتے ہیں، کوئی دوسرا آپ سے پیسے منگوا کر کھا جائے گا آپ کا دکھ اس کے دل میں نہیں ہو سکتا۔

اگر آپ جادو جنات، بندش وغیرہ مسائل کا شکار ہیں تو ان کے توڑ کے لیے اوپر ایک نمبر سے دس نمبر تک تمام چیزوں کی پابندی کرتے ہوئے اس کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل کام کم از کم سات دنوں تک کریں، بہتر یہ ہے کہ اسے جاری رکھیں۔

1۔۔۔ سات دن تک صبح شام 100 مرتبہ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس، بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔

2۔۔ یہ آیت اکیس بار پانی پر پڑھ کر سب گھر والے پئیں

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ . وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ} [يونس: 81]

اسی طرح سورہ بقرہ کی آیت 102 ترجمے کے ساتھ پڑھیں

3۔ زیادہ سے زیادہ تلاوت قرآن پاک کریں۔ جنات والے مریض رقیہ شرعیہ یعنی منزل کی تلاوت بھی کریں، اور کسی قاری کی آواز میں اس کی آڈیو بھی صبح شام سنیں۔ گھر کے تمام کمروں میں کئی دنوں تک بلند آواز سے آذان دیں۔ اگر مریض کو یہ وظائف کرنے یا سننے سے تکلیف ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ یہی وظائف اصل علاج ہیں۔ تکلیف کی صورت میں وظائف چھوڑنے کے بجائے مزید بڑھادیں۔

4۔ جس مریض پر جادو کی کسی بھی قسم کی علامات پائی جاتی ہیں ان پر مندرجہ ذیل طریقے سے جادو کا علاج کریں۔ (نوٹ: جادو کی اقسام، علامات کے لیے Nukta Guidance یوٹیوب چینل پر ویڈیو نمبر 108 سے 125 تک کی ویڈیوز دیکھیں۔

علاج کا طریقہ:

مریض اور معالج دونوں وضو کر کے پاک جگہ بیٹھیں۔ اور پھر معالج یا راقی مندرجہ ذیل آیات اونچی آواز سے تلاوت کرے۔

سورہ فاتحہ۔۔ سورہ بقرہ ابتدائی پانچ آیات۔۔ آیت نمبر 102۔۔163۔164۔ آیت الکرسی۔ آخری دو آیات۔۔۔ سورہ آل عمران کی آیات 18۔19۔۔۔ سورہ الاعراف 54 تا 56۔۔۔117 تا 122۔۔ سورہ یونس کی آیات 81۔82۔۔۔ سورہ طہ

69۔۔ سورہ مومنون آخری چار آیات۔۔ سورہ صافات ابتدائی دس آیات۔۔۔ سورۃ الاحقاف 29تا33۔۔۔ سورہ رحمن کی آیات 33تا36۔۔۔ سورہ حشر کی آخری چار آیات۔۔۔ سورہ جن کی ابتدائی 9آیات۔۔۔ سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ الناس۔

اگران آیات کے پڑھنے سے مریض کی حالت خراب ہو جائے، دورہ پڑ جائے یا جنات کی حاضری ہو جائے تو ان سے سلیقے کے ساتھ گفتگو کریں اسلام قبول کرنے اور اسلام پر عمل کرنے کی دعوت دیں، اور بتائیں کہ کسی کو تکلیف دینا غلط ہے۔ اگر وہ جادو کے تعویذات کہاں رکھے ہوئے ہیں ان کا بتادے تو وہاں تلاش کریں۔ کسی آدمی کا نام لے تو اس پر یقین نہ کریں۔ تلاوت جب تک ہو سکے جاری رکھیں اور اسے کہیں کہ چلا جائے ورنہ ہم قران پڑھتے رہیں گے۔

اس طریقہ علاج کو کئی دنوں تک جاری رکھا جا سکتا ہے۔ اور مریض کو یہ قرآن مجید آڈیو بمع ترجمہ ڈاون لوڈ کر کے دے دیں وہ روزانہ ایک دو گھنٹے سنا کرے ایک دو مہینے تک جاری رکھیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ شروع میں بتائے ہوئی آٹھ باتوں پر عمل ضرور کریں۔

نوٹ: یہ آیت منزل کے نام سے ایک کتاب کی صورت میں بازار سے مل جاتی ہیں،

پلے سٹور پر ہماری ایپ Jadu Jinnat Amliyat میں یہ آیات ایک جگہ اکھٹی موجود ہیں۔

منجانب: سید عبدالوہاب شاہ شیرازی

+923215083475

نوٹ: اسلام آباد گولڑہ اسٹیشن کے قریب مجلس ذکر و فکر کے زیر اہتمام مسجد سیدہ فاطمہ اور مدرسہ معہد علوم القرآن کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ آپ حضرت حسب توفیق اینٹ، ریت، بجری، سیمنٹ سریا اور نقدی کی صورت

میں تعاون کر سکتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ بہت بڑا تعاون ہی کریں۔ صرف دس روپے کی ایک اینٹ سے بھی تعاون کیا جاسکتا ہے۔

تعاون کرنے کے لیے وٹس اپ پر رابطہ کر کے بینک اکاونٹ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ ایزی پیسہ اکاونٹ میں رقم بھیج کر اطلاع ضرور کریں تاکہ اسے مطلوبہ مقام پر خرچ کیا جائے۔



چند ضروری دعائیں

اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم

(اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم) جس کے (وسیلہ کے) ساتھ دُعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے اور اگر اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو دیا جاتا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

اَے اللہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو پاک ہے بے شک میں زیادتی کرنے والوں سے ہوں۔ (مس)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ (عب، حب، مس، أ)

اَے اللہ! مَیں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اِس سبب سے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ایک، بے نیاز ہے نہ اس کی (اللہ تعالیٰ کی) کوئی اولاد ہے اَور نہ وُہ کسی سے پیدا ہوا اَور اس کے برابر کوئی نہیں۔ (اور یہ بھی ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ اِلٰی اٰخِرِهٖ۔ (مص)

اَے اللہ! مَیں تجھ سے سوال کرتا ہوں بایں سبب کہ تو ہی اللہ ہے، ایک (اَور) بے نیاز ہے (آخر تک جس طرح پہلے گزر چکا ہے۔)

اور اللہ تعالیٰ کا وُہ، بہت بڑا نام جس کے ساتھ دُعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے اور اگر اس کے ساتھ (کچھ) مانگا جائے تو عطا کیا جاتا ہے (وہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (عه، حب، مس، أ، مص)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ (عه، حب، مس، أ)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس سبب سے کہ تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو ہی عبادت کے لائق ہے، (تو) یکتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔ تو ہی زیادہ مہربان اور زیادہ احسان کرنے والا ہے (بغیر نمونۂ سابقہ کے) آسمانوں اور زمین کو بنانے والا ہے، اے بزرگی اور عزت والے!

(ایک اور روایت میں یہ بھی ہے) اے زندہ اور (دوسروں کو) قائم رکھنے والے۔

" وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ " (سُورۂ بقرۃ)

"اور تمھارا معبود ایک (ہی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ بخشنے والا مہربان ہے۔"

صُبح وشام پڑھے جانے والے کلمات

تین مرتبہ پڑھا جائے۔

بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(عه، حب، مس، مص)

اس اللہ کے نام سے (صُبح کرتا ہوں یا شام کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ نہ تو زمین کی کوئی چیز ضرر دیتی ہے اور نہ ہی آسمان کی اور وہی سننے (اور) جاننے والا ہے۔

تین مرتبہ یہ دُعا مانگی جائے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (طس)

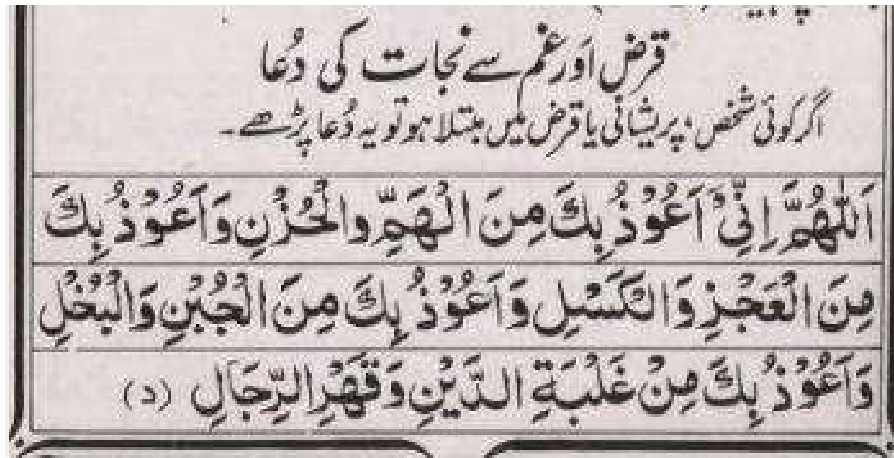
مَیں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ ہر پیدا کیے گئے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ (ایک روایت میں ہے کہ) یہ کلمات صِرف شام کو پڑھے جائیں (م، عه، طس، می، ت، مس، می)

تین مرتبہ یہ دُعا پڑھی جائے۔

اَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

اللہ تعالیٰ، سننے اور جاننے والے کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔

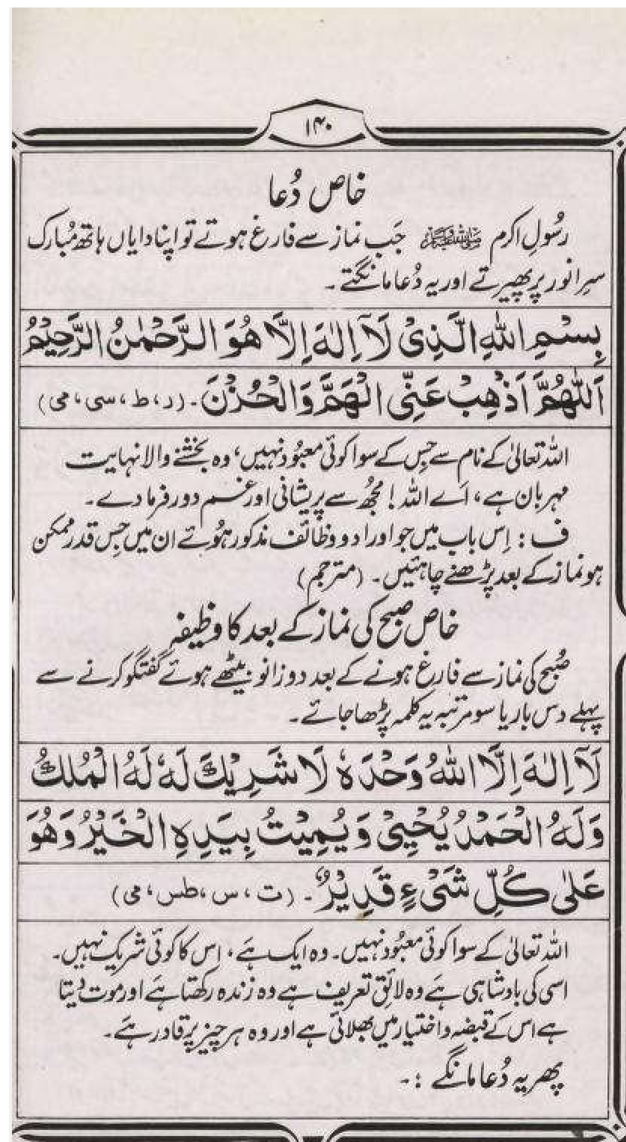
پھر یہ آیات پڑھے۔



قرض اور غم سے نجات کی دُعا

اگر کوئی شخص، پریشانی یا قرض میں مبتلا ہو تو یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ (د)



خاص دُعا

رسُولِ اکرم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو اپنا دایاں ہاتھ مبُارک سرِ انور پر پھیرتے اور یہ دُعا مانگتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ (د، ط، سی، می)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے، اے اللہ! مجھ سے پریشانی اور غم دور فرما دے۔

ف: اِس باب میں جو اوراد و وظائف مذکور ہوتے ان میں جس قدر ممکن ہو نماز کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ (مترجم)

خاص صبح کی نماز کے بعد کا وظیفہ

صُبح کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد دو زانو بیٹھے ہوتے گفتگو کرنے سے پہلے دس بار یا سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھا جاتے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔ (ت، س، طس، می)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے وہ لائقِ تعریف ہے وہ زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے اس کے قبضہ و اختیار میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پھر یہ دُعا مانگے :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا
وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا (صط، مى)

اَے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ رزق، نفع بخش علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

صبح اور مغرب کے بعد کا وظیفہ و دُعا

قبلہ سے منہ پھیرنے سے پہلے دو زانو بیٹھ کر دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھنا چاہیئے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

(أ، ط، د، س، حب)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی حکومت ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے۔ اسی کے قبضۂ قدرت میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
نیز کلام کرنے سے پہلے یہ دُعا سات مرتبہ مانگی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ (د، س، حب)

اَے اللہ! مجھے جہنّم کی آگ سے بچا۔

نمازِ چاشت کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ (مى)

اَے اللہ! میں تیری مدد کے ساتھ (اپنے مقاصد کا) قصد کرتا ہوں۔ تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری (ہی) مدد سے لڑائی کرتا ہوں۔

ہم پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ
عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَّا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ۔ (مر، مص)

اے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے معبود، حضرت ابراہیم حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہم السلام کے معبود! مجھے عافیت دے اور اپنی مخلوق میں سے کسی کو ذرہ بھر بھی مجھ پر مُسلّط نہ کر کہ جس کی مدافعت کی مجھ میں طاقت نہیں۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا
وَّبِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا وَّاِمَامًا۔ (عو، مص)

میں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت، دین اسلام، حضرت محمد ﷺ کی نبوت اور قرآن پاک کے فیصل اور پیشوا ہونے پر راضی ہوں

دفعِ خوفِ شیطان وغیرہ کی دعا

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ
لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ
وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ

كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنَا
بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۔ (أ، طب، س، ط، مص، ص)

اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر اور اس کے ان کلمات تامہ کے ساتھ کہ ان سے کوئی نیکوکار تجاوز کر سکتا ہے اور نہ بدکار، پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، پھیلائی اور بے مثال بنائی اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے، اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلائی اور اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے، رات اور دن کے فتنوں سے اور ہر حادثہ کی شرارت سے، البتہ وہ حادثہ جو بہتری لائے۔ اے رحمٰن! ہمیں اپنی رحمت عطا فرما، جو ہر چیز کو عام ہے۔

بھوت پریوں کے گھیرے میں آنے کے وقت کا عمل

جب کوئی شخص بھوت، پریوں کے گھیرے میں آجائے تو بلند آواز سے اذان کہے اور آیت الکرسی پڑھے۔ (مر، د، مص، ت، ص)

ازالۂ خوف کے لیے

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ
عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۔

(د، س، ت)

میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ساتھ اس کے غضب، اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ (میرے پاس) آئیں، پناہ چاہتا ہوں۔

لاعلاج امر کا علاج

حَسْبِيَ اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔ (د، س، مى)

اللہ مجھے کافی ہے (جو) بہترین کارساز (ہے)

ناپسندیدہ کام پیش آنا

جب کوئی شخص کسی ناپسندیدہ بات میں مبتلا ہو جائے تو یوں نہ کہے کہ کاش میں اس طرح اس طرح نہ کرتا (تو یہ بات پیش نہ آتی) بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں ایسا ہی واقع ہوا اور اس نے اسی طرح چاہا۔ (مر، س، ق، مى)

مشکل میں مُبتلا ہونا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا ۔ (حب، مى)

اے اللہ! وہی چیز آسان ہے جس کو تو آسان بنا دے اور تو (ہی) غم کو آسان کرتا ہے۔

نمازِ حاجت

جب کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف یا کسی (بھی) انسان کی طرف کوئی حاجت ہو تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز (نفل) پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے بارگاہِ رسالت مآب (ﷺ) میں ہدیۂ دُرود بھیجے اور یہ کلمات پڑھے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ

كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(ت، س)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حکمت والا کریم ہے، اللہ تعالیٰ بہت بڑے عرش کا مالک پاک ہے۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ان اچھی خصلتوں جو رحمت کو واجب کرتی ہیں بخشش کو لازم کرنے والے کام، ہر (قسم کے) گناہ سے بچاؤ، ہر نیکی سے غنیمت (پوری نیکی) اور ہر گناہ سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں، میرے کسی گناہ کو معاف کیے بغیر نہ چھوڑ کسی غم کو دور کئے بغیر اور ہر اس حاجت کو جو تجھے پسند ہے، پورا کیے بغیر نہ چھوڑ۔ اے سب سے بہتر رحم فرمانے والے۔

دُعائے حاجت

اگر کسی شخص کو کوئی ضرورت پیش آئے تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز (نفل) ادا کرے پھر یہ دُعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّيْ أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ۔ (ت، س، ق، مص)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری رحمت بھرے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں یا رسول اللہ! ﷺ میں آپ کے وسیلہ سے اپنی اس حاجت میں اپنے رب کی طرف توجہ کرتا ہوں تاکہ وہ میرے لیے پوری کی جائے اے اللہ! میرے بارے میں حضور ﷺ کی شفاعت قبول فرما۔

تم میرا شکر کرو تو میں تمھیں مزید نعمتیں عطا کروں گا۔

قرض میں گرفتاری کے وقت دُعاءِ نجات

اگر کوئی شخص قرض میں مُبتلا ہو جائے تو یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ (ت، مس)

اَے اللہ! مجھے حرام سے بچاتے ہُوئے (صرف) اپنے حلال کے ساتھ کفایت کرا اور اپنے (خاص) فضل سے دوسروں (کے سامنے دستِ سوال دراز کرنے) سے بچاتے ہوئے میری مدد فرما۔

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ الدَّعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةٍ مِّنْ سِوَاكَ۔

اَے اللہ! پریشانی کو دُور کرنے والے، غم کو کھولنے والے، پریشان لوگوں کی دُعا قبول کرنے والے اے دنیا میں رحمٰن و رحیم! تو مجھ پر رحم فرماتا ہے۔ پس مجھے ایسی رحمت عطا فرما کہ اس کے سبب دوسروں کی مہربانیوں سے بے نیاز کر دے۔ (مس، مو)

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تُعْطِيْهِمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ ارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَّنْ سِوَاكَ۔ (مط)

اَے اللہ! بادشاہی کے مالک۔ جس کو چاہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہے لے لیتا ہے۔ جس کو چاہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہے ذلیل کرتا ہے۔ تیرے ہی قبضہ میں بھلائی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اَے دُنیا اور آخرت میں رحم فرمانے والے! تو جس کو چاہے دُنیا اور آخرت (دونوں) دیتا ہے اور جس سے چاہے روک دیتا ہے۔ مجھ پر ایسا رحم فرما کہ دوسروں کی مہربانیوں سے بے پرواہ کر دے۔

ف: ایک دُعا (اسی مضمون کی) صبح و شام کی دعاؤں کے ذکر میں بیان ہو چکی ہے۔ (د)

سُستی سے نجات اور حصولِ قوت کے لیے دُعا

جب کوئی شخص کام کرتے کرتے تھک جاتے یا (ویسے ہی) زیادہ قوت حاصل کرنا چاہے تو وہ مندرجہ ذیل وظیفہ سوتے وقت پڑھے۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ (۳۳ بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۴ بار)

یا ہر ایک ۳۳، ۳۳ بار

یا اِن میں سے کوئی ایک ۳۴ بار (باقی ۳۳، ۳۳ بار)۔ (خ، د، س، ت، حب، أ، ط)

یا ہر نماز کے بعد دس دس مرتبہ اور سوتے وقت ۳۳، ۳۳ بار البتہ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" (۳۴ بار پڑھے۔

وسوسہ سے محفوظ رہنے کی دُعا

جو شخص وسوسہ میں مبتلا ہو تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے

غصّہ دُور کرنے کے لیے تعوّذ

جب کسی شخص کو غُصّہ آئے تو وُہ پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

حدیث پاک میں آتا ہے (کہ یہ پڑھنے سے) اس کا غُصّہ دفع ہو جاتے گا۔ (خ، م، د، س)

بدزبانی سے نجات کا وظیفہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔ مَیں اللہ تعالیٰ کی بخشِش طلب کرتا ہوں۔

جو شخص تیز زبان (بدزبان) ہو تو وُہ استغفار کو لازم پکڑے کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مَیں نے اَپنی زبان کی تیزی کی شکایت رسُول اللہ ﷺ سے کی۔ آپ نے فرمایا تو استغفار سے کہاں ہے (یعنی استغفار کیوں نہیں کرتا) بے شک میں دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

(س، ق، مس، مص، می)

ف: آنحضرت ﷺ کا استغفار کرنا تعلیم اُمت کے لیے تھا ورنہ آپ گناہوں سے معصوم تھے۔ (مترجم)

آدابِ مجلس

جب کوئی شخص کسی مجلس میں جائے تو سلام کہے اور اگر بیٹھنا چاہتا ہے تو بیٹھ جائے پھر جب کھڑا ہو (اور جانے لگے) تو پھر بھی سلام کرے۔ (د، ت، س)

مجلس کا کفّارہ

مجلس سے اُٹھنے سے پہلے درج ذیل کلمات تین مرتبہ پڑھے (تو یہ کلمات ان فضول اور بیہودہ باتوں کے لیے کفّارہ بن جائیں گے جو اُس سے صادر ہوئیں۔

میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔

ف: علمائے کرام فرماتے ہیں اگر کسی مبتلائے گناہ کو دیکھے تو بلند آواز سے پڑھے شاید وہ شرمندہ ہو کر باز آجائے اور اگر کسی بیمار وغیرہ کو دیکھے تو دل میں پڑھے تاکہ وہ رنجیدہ خاطر نہ ہو۔ (مترجم)

گم شدہ اور بھاگے ہوئے کی بازیابی کے لئے دعا اور نماز

جب کوئی چیز گم ہو جائے یا بھاگ جائے (مثلاً غلام، جانور وغیرھما) تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَآدَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِيَ الضَّآلِّ اَنْتَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلٰلَةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَآلَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَآئِكَ وَفَضْلِكَ۔ (ط، أ)

اے اللہ! گم شدہ کو واپس لانے والے! گمراہ کو ہدایت دینے والے! تو (ہی) (گمراہ کو) گمراہی سے راہ کی طرف لاتا ہے۔ میری گم شدہ چیز کو اپنی قدرت اور قوت سے واپس لوٹا دے (کیونکہ) یہ تیری (ہی) عطا اور فضل سے ہے۔

وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھے، تشہد میں یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ يَا هَادِيَ الضَّآلِّ وَرَآدَّ الضَّآلَّةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَآلَّتِيْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَآئِكَ وَفَضْلِكَ۔ (ت، ق، طس، مر، مص)

اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے گمراہ کو ہدایت دینے والے اور گم شدہ کو لوٹانے والے۔ اپنے غلبہ اور قوت کے ساتھ میری گم شدہ چیز مجھے واپس دے دے۔

بدفالی کا کفارہ

بدفالی نہیں لینی چاہیئے اور اگر کبھی ایسا ہو جائے تو اس کا کفارہ اِن کلمات کو پڑھنا ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

اَے اللہ تیری بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں اور تیرے بنانے ہی سے کوئی چیز بُری ہو سکتی ہے (یعنی بھلائی اور برائی تیرے اختیار میں ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں)

حدیث شریف میں آتا ہے جب تم کسی ناپسندیدہ چیز کو دیکھو جس سے بدفالی لی جاتی ہے (یعنی عام طور پر لوگ اس سے بدفالی لیتے ہیں) تو یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ لَا يَاْتِيْ بِالْحَسَنٰتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

اے اللہ! تو ہی نیکیوں کو لاتا اور برائیوں کو دور فرماتا ہے۔ بُرائی سے رُکنے اور نیکی (کرنے) کی طاقت تیری ہی عطا سے ہے۔

ف: نیک فال لینا جائز بلکہ سُنت ہے اور بُری فال سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا۔ بدفالی سے مراد یہ ہے کہ کسی پرندے کی آواز یا اسی طرح کسی دوسری چیز کو نحس تصور کرتے ہُوئے نقصان دہ سمجھا جائے۔ (مترجم)

نظر کا عِلاج

اگر کسی شخص کو نظر لگ جائے تو اِن کلمات کے ساتھ دم کیا جائے (یعنی پڑھ کر اس پر پھونک مارے)

ہر پریشانی کا علاج کیسے ممکن ہے۔۔؟؟

پہلی بات سوچ کی درستگی

1۔ مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (تغابن 11)

اللہ کے حکم کے بغیر کوئی مصیبت بھی نہیں آتی،اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اللہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے،اور اللہ ہر چیز جاننے والا ہے۔

2۔ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ(بقرہ 102)

الانکہ وہ اس سے کسی کو اللہ کے حکم کے سوا کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے،

2۔ قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (توبہ 51)

کہہ دو ہمیں ہر گز نہیں پہنچے گا مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا، وہی ہمارا کارساز ہے،اور اللہ ہی پر مومن کو بھروسہ کرنا چاہیے۔

3۔ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْـرَاَهَا ۚ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْـرٌ (22)

جو کوئی مصیبت زمین پر یا خود تم پر پڑتی ہے وہ اس سے پیشتر کہ ہم اسے پیدا کریں کتاب میں لکھی ہوتی ہے،بے شک یہ اللہ کے نزدیک آسان بات ہے۔

4۔ مَّا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِن بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (فاطر 2)

اللہ بندوں کے لیے جو رحمت کھولتا ہے اسے کوئی بند نہیں کر سکتا،اور جس کے لیے اللہ بند کر دے تو اس کے بعد کوئی کھولنے والا نہیں،اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

5۔ اللَّهُمَّ لا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ"

6۔ إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلْ اللَّهَ, وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ, وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوْ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ لَكَ, وَلَوْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ, رُفِعَتْ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتْ الصُّحُفُ

اللہ کیوں مصیبت بھیجتا ہے؟

1۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (روم 41)

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب سے فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے تاکہ وہ باز آجائیں۔

وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ (شوری 30)

اور تم پر جو مصیبت آتی ہے تو وہ تمہارے ہی ہاتھوں کے کیے ہوئے کاموں سے آتی ہے اور وہ بہت سے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

2۔ ولنبلونكم بشئ من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات، وبشر الصابرين

اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے کچھ خوف اور بھوک مسلط کرکے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں (بزنس) کے نقصان کرکے، اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔

3۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ (انبیاء 35)

ہر ایک جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے، اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی سے آزمانے کے لیے جانچتے ہیں، اور ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

اچھی زندگی، اچھی معیشت کس کو ملتی ہے؟

1۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (نحل 97)

جس نے نیک کام کیا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہے تو ہم اسے ضرور اچھی زندگی بسر کرائیں گے، اور ان کا حق انہیں، بدلے میں دیں گے ان کے اچھے کاموں کے عوض میں جو کرتے تھے۔

2۔ وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ (طه 124)

اور جو میرے ذکر سے منہ پھیرے گا تو اس کی زندگی بھی تنگ ہوگی اور اسے قیامت کے دن اندھا کرکے اٹھائیں گے۔

3۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِم مِّن رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم ۚ مِّنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ (مائدہ 66)

اور اگر وہ تورات اور انجیل کو قائم رکھتے اور اس کو جو ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے تو اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے کھاتے، کچھ لوگ ان میں سیدھی راہ پر ہیں، اور اکثر ان میں سے برے کام کر رہے ہیں۔

4۔ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (اعراف 96)

اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا پھر ہم نے ان کے اعمال کے سبب سے گرفت کی۔

استغفار کے ثمرات

5۔ وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ (ھود 52)

اور اے قوم! اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو، وہ تم پر خوب بارشیں برسائے گا اور تمہاری قوت کو اور بڑھائے گا۔ اور تم نافرمان ہو کر نہ پھر جاؤ۔

6۔ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا (10) يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا (11) وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا (12) مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا) نوح (13)

پس میں (نوح علیہ السلام) نے کہا اپنے رب سے بخشش مانگو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ آسمان سے تم پر (موسلادھار) مینہ برسائے گا۔ اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغ بنادے گا اور تمہارے لیے نہریں بنادے گا۔ تمہیں کیا ہو گیا تم اللہ کے وقار کا خیال نہیں رکھتے۔

7۔ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا (2) وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (طلاق 3)

اور جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے، اللہ اس کے لیے مخرج (ایگزٹ یعنی مشکل سے نکلنے کا راستہ) بنا دیتا ہے۔ اور اسے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو، اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے سو وہی اس کو کافی ہے، بے شک اللہ اپنا حکم پورا کرنے والا ہے، اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک پیمائش مقرر کر دی ہے۔

8۔ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا (طلاق 4)

اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے کام آسان کر دیتا ہے۔

9۔ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا (طلاق 5)

اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دیتا ہے اور اسے بڑا اجر بھی دیتا ہے۔

10۔ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ (عنکبوت 69)

اور جنہوں نے ہمارے لیے کوشش کی ہم انہیں ضرور اپنی راہیں سمجھا دیں گے، اور بے شک اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

11۔ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (نور 55)

اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو تم میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کیے کہ انہیں ضرور ملک کی حکومت عطا کرے گا جیسا کہ ان سے پہلوں کو عطا کی تھی، اور ان کے لیے جس دین کو پسند کیا ہے اسے ضرور مستحکم کر دے گا اور البتہ ان کے خوف کو امن سے بدل دے گا، بشرطیکہ میری عبادت کرتے رہیں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں، اور جو اس کے بعد ناشکری کرے وہی فاسق ہوں گے۔

12۔ وَمَن يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۚ وَمَن يَخْرُجْ مِن بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (نساء 100)

اور جو کوئی اللہ کی راہ میں وطن چھوڑے وہ اس کے عوض بہت جگہ اور وسعت پائے گا، اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کر کے نکلے پھر اس کو موت پالے تو اللہ کے ہاں اس کا ثواب طے ہو چکا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: المہاجر من ہجر ما نہی اللہ عنہ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہاجر وہ ہے جس نے اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں سے ہجرت کی یعنی ان کو چھوڑ دیا۔

ہجرت کی صورت وطن چھوڑنا ہے لیکن روح گناہ چھوڑنا ہے

13۔ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ (الرعد 28)

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دلوں کو اللہ کی یاد سے تسکین ہوتی ہے، خبر دار! اللہ کی یاد ہی سے دل تسکین پاتے ہیں۔

چند عبرتناک مثالیں

14۔ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (نحل 112)

اور اللہ ایک ایسی بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جہاں ہر طرح کا امن چین تھا اس کی روزی بافراغت ہر جگہ سے چلی آتی تھی پھر اس بستی والوں نے اللہ کے احسانوں کی ناشکری کی پھر اللہ نے ان کے برے کاموں کے سبب سے جو وہ کیا کرتے تھے یہ مزہ چکھایا کہ ان پر فاقہ اور خوف چھا گیا۔

15۔ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ (15) فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ (16) ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِمَا كَفَرُوا ۖ وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ (سبا 17)

بے شک قوم سبا کے لیے ان کی بستی میں ایک نشان تھا، دائیں اور بائیں دو باغ، اپنے رب کی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو، عمدہ شہر رہنے کو اور بخشنے والا رب۔ پھر انہوں نے نافرمانی کی پھر ہم نے ان پر سخت سیلاب بھیج دیا اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کے بدلے میں دو باغ بدمزہ پھل کے اور جھاؤ کے اور کچھ تھوڑی سی بیریوں کے بدل دیے۔ یہ ہم نے ان کی ناشکری کا بدلہ دیا اور ہم ناشکروں ہی کو برا بدلہ دیا کرتے ہیں۔

16۔ اضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۔۔۔۔الخ (الکہف 32)

اور انہیں دو شخصوں کی مثال سنادو ان دونوں میں سے ایک کے لیے ہم نے انگور کے دو باغ تیار کیے اور ان کے گرد کھجوریں لگائیں اور ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی لگا رکھی تھی۔

17۔ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۔۔۔۔۔الخ (القلم 17)

بے شک ہم نے ان کو آزمایا ہے جیسا کہ ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا، جب انہوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ ضرور صبح ہوتے ہی اس کا پھل توڑ لیں گے۔

18۔ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ۔۔۔۔الخ (القصص 76)

بے شک قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا پھر ان پر اکڑنے لگا، اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ اس کی کنجیاں ایک طاقت ور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں، جب اس سے اس کی قوم نے کہا اترا مت، بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

4۔ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا (103) الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا (الکہف 104)

کہہ دو کیا میں تمہیں بتاؤں جو اعمال کے لحاظ سے بالکل خسارے میں ہیں۔ وہ جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں کھو گئی اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بے شک وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔